http://www.NastaliqOnline.ir

سُورَةُ يٰسٓ

آيات 22 - 32

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَمَا لِىَ لَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً
اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّىۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا وَّ لَا يُنۡقِذُوۡنِ ۚ ﴿۲۳﴾
اِنِّىۡۤ اِذًا لَّفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّىۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ؕ ﴿۲۵﴾ قِيۡلَ ادۡخُلِ
الۡجَنَّةَ قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِىۡ يَعۡلَمُوۡنَ ۙ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِىۡ رَبِّىۡ وَ جَعَلَنِىۡ مِنَ
الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ
وَ مَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾
يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ
﴿۳۰﴾ اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ؕ ﴿۳۱﴾ وَ
اِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ع ﴿۳۲﴾

مطالعہ حدیث

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ
وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ
وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ۔

صحيح البخاري ۔ كتاب الإيمان ۔ باب حلاوة الإيمان

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا
یہ تین باتیں جس کسی میں ہو نگیں، وہ ایمان کی مٹھاس (مزہ) پائے گا، اللہ اور اس
کے رسول اس کے نزدیک تمام ماسواسے زیادہ محبوب ہوں اور جس کسی سے محبت
کرے تو صرف اللہ ہی کے لئے کرے اور کفر میں واپس جانے کو ایسا برا سمجھے جیسے
آگ میں ڈالے جانے کو۔

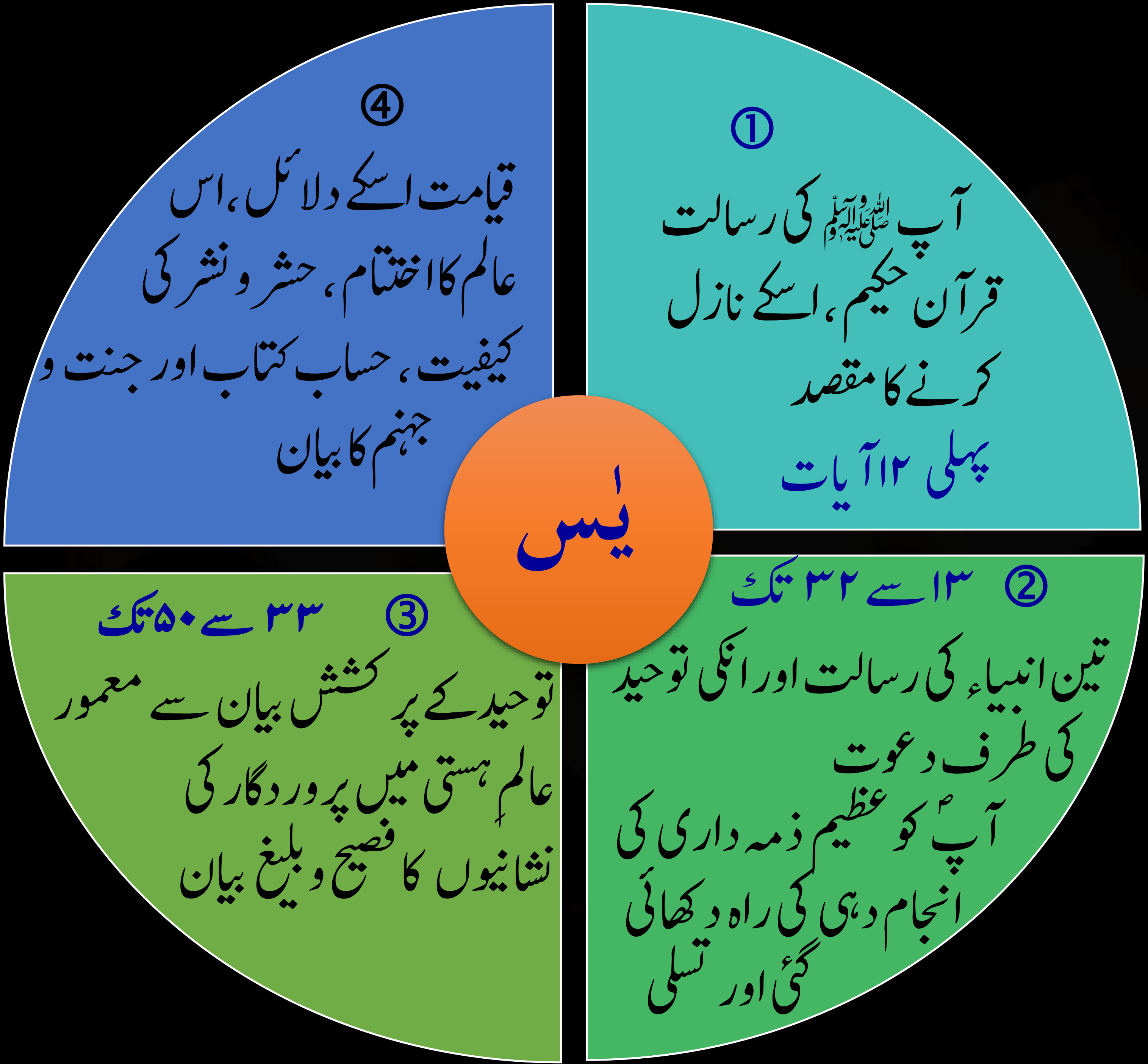
يٰس
①
آپ ﷺ کی رسالت
قرآن حکیم، اسکے نازل
کرنے کا مقصد
پہلی ۱۲ آیات
② ۱۳ سے ۳۲ تک
تین انبیاء کی رسالت اور انکی توحید
کی طرف دعوت
آپؐ کو عظیم ذمہ داری کی
انجام دہی کی راہ دکھائی
گئی اور تسلی
③ ۳۳ سے ۵۰ تک
توحید کے پر کشش بیان سے معمور
عالمِ ہستی میں پروردگار کی
نشانیوں کا فصیح و بلیغ بیان
④
قیامت اسکے دلائل، اس
عالم کا اختتام، حشر و نشر کی
کیفیت، حساب کتاب اور جنت و
جہنم کا بیان

وَمَالِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾

ما استفہامیہ interrogative

وَمَا - اور کیا

لِیَ - میرے لیئے (مجھے)

لَآ اَعۡبُدُ - نہ میں بندگی کروں

اسم موصول

الَّذِیۡ -اس کی (جس نے)

فَطَرَ یَفطُرُ: پیدا کرنا (عدم سے)، پھاڑنا

فَطَرَنِیۡ - پیدا کیا ہے مجھے

وَ اِلَیۡهِ - اور اسی کی طرف

رَجَعَ یَرجِعُ ، رُجوۡعًا واپس آنا،واپس لایا جانا

تُرۡجَعُوۡنَ - تمھیں پلٹنا ہے

http://www.NastaliqOnline.ir

وَ مَا لِیَ لَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾

آخر کیوں نہ میں اُس ہستی کی بندگی کروں جس نے مجھے پیدا
کیا ہے اور جس کی طرف تم سب کو پلٹ کر جانا ہے؟

And why should I not serve Him who created me,
and to Whom you shall (all) be brought back.

آیت 22

مومن داعی کی داخلی کیفیات، تجزیاتی رویے اور اسکے عقیدے کا مظہر

- اس کے قول کا پہلا حصّہ استدلال کا شاہکار :
  - جب میں اپنی فطرت اور سرشت پر غور کرتا ہوں تو اپنے خالق کی پرستش کی دعوت کی ایسی صدا سنتا ہوں جو عقل و خرد کے ساتھ ہم آہنگ ہے
  - گویا خالق کی بندگی کرنا تو سراسر عقل و فطرت کا تقاضا ہے
  - میں عقل اور فطرت کی اس دہری دعوت کو کیسے رد کردوں ؟
- اس کے قول کا دوسرا حصّہ حکمتِ تبلیغ کا کمال بھی اور عقیدے کا اظہار بھی
  - اس کا اپنی قوم کو یہ احساس دلانا کہ مرنا آخر تم کو بھی ہے، اور اسی خدا کی طرف جانا ہے جس کی بندگی اختیار کرنے پر تمھیں اعتراض ہے
  - اب تم خود سوچ لو کہ اس سے منہ موڑ کر تم کس بھلائی کی توقع کر سکتے ہو

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ

ءَاَتَّخِذُ - کیا میں بنالوں

مِنْ دُوْنِهٖٓ - اس کے علاوہ دوسرے

دون علاوہ، غیر

اٰلِهَةً - معبود

إِلَٰهٌ کی جمع

اِنْ - اگر

يُّرِدْنِ* - ارادہ کرے میرے لیئے

الرَّحْمٰنُ - رحمٰن

○ أَرَادَ يُرِيْدُ ، إِرَادَةً ارادہ کرنا (IV)

(ارادہ، ارادت، مرید، مراد)

بِضُرٍّ - کسی نقصان کا

ضَرَّ يَضُرُّ نقصان یا دکھ پہنچانا، تکلیف دینا

○ اردو میں : ضرر، مضر، اضطرار، مضطر، ضرور، ضرورت

لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ۚ ۲۳

لَّا تُغۡنِ - نہ کام آئیگا مادہ : غ ن ی

- اَغْنیٰ يُغْنِي ، إغْنَاءً: کسی چیز کا کافی ہونا، کام آنا، فائدہ بخشنا (IV)
- اردو میں : غنی، اغنیا، غنا، استغنا

عَنِّیۡ - مجھ سے (میرے)

شَفَاعَتُهُمۡ - ان کی شفاعت (دوسرے معبودوں کی)

شَيۡـًٔا - کچھ بھی وَّلَا - اور نہ

يُنۡقِذُوۡنِ* - وہ چھڑا سکیں گے مجھے

اصل میں یہ يَنْقِذُوْنِنِی تھا (ن ق ذ)

- أنْقَذَ يُنْقِذُ ، إنْقَاذًا: کسی خطرہ یا ہلاکت سے خلاصی دینا (IV)

http://www.NastaliqOnline.ir

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا
تُغۡنِ عَنِّىۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ۚ ﴿۲۳﴾

کیا میں اُسے چھوڑ کر دوسرے معبود بنالوں؟ حالانکہ اگر
خدائے رحمٰن مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو نہ اُن کی شفاعت
میرے کسی کام آسکتی ہے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکتے ہیں

"Shall I take (other) gods besides Him? If (Allah) Most Gracious should intend some adversity for me, of no use whatever will be their intercession for me, nor can they deliver me.

آیت 23 مومن داعی کی خود احتسابی، عقیدۂ توحید اور حکمت

مومن کی پر حکمت تبلیغ اور استدلال کا تسلسل

- بتوں کی کیفیات (انکی عبادت کی نفی) اور اللہ کی عبودیت کے اثبات کا ذکر
- خدائے رحمٰن کو چھوڑ کر ان بتوں کی عبادت کروں جو مجھے نہ کوئی فائدہ پہنچا سکیں اور نہ مجھے اللہ کے عذاب سے بچا سکیں ؟
- رحمٰن کا لفظ یہاں اسکی رحمت کی وسعت اور اسکی نعمتوں کی طرف اشارہ- اور خود توحید عبادت کی دلیل
- وَمَالِیَ، اَعْبُدُ، اَتَّخِذُ...... صیغہ واحد متکلم کے الفاظ - مرد مومن نے سب کچھ اپنے اوپر رکھ کر بات کہ مخاطبین کو اشتعال نہ ہو جو غور و تدبر کی راہ میں ایک رکاوٹ ہے (تبلیغ کی عظیم حکمت)

إِنِّیْ إِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾

اِنِّیْ — إِنِّ + ی — بے شک مَیں

اِذًا — پھر (اس وقت)

حرف جواب

لَّفِیْ — لَ+فِي — یقیناً میں

لَ: لام تاکید

ضَلٰلٍ — گمراہی

○ ضلال: راہِ راست سے ہٹ جانا (اس لفظ کے دیگر کئی معانی بھی)

مُّبِیْنٍ — کھلی

اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾

بے شک تب میں صریح گمراہی میں ہوں گا

"I would indeed, if I were to do so, be in manifest Error.

http://www.NastaliqOnline.ir

اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ؕ﴿۲۵﴾

اِنِّیۡۤ - بے شک میں

اٰمَنۡتُ - ایمان لایا

بِرَبِّکُمۡ - تمہارے رب پر

فَاسۡمَعُوۡنِ* - پس میری بات سنو

اصل میں فَاسۡمَعُوۡنِیۡ تھا ی متکلم گر گیا

- سَمِعَ یَسۡمَعُ سننا
- سمع سے کبھی کان بھی مراد ہوتے ہیں
- اسۡمَعُوا: تم سنو (امر کا صیغہ)
- اردو میں : سماعت، سمع، سامع، سامعین

إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ فَٱسْمَعُونِ ۝٢٥

میں تو تمہارے رب پر ایمان لے آیا، تم بھی میری بات مان لو

"For me, I have faith in the Lord of you (all): listen, then, to me!"

http://www.NastaliqOnline.ir

آیت 24-25

فطرت و عقل کی آواز پہ لبیک - مزید تاکید و توضیح

- اس سے زیادہ کھلی گمراہی کیا ہو گی کہ عاقل و باشعور انسان بے شعور موجودات کے سامنے سر جھکائے اور انہیں زمین و آسمان کے خالق کے برابر جانے
- اس طرح کا اعتقاد تو صریح گمراہی ہے
- مجاہد مومن کی مدلّل اور موثر دعوتِ تبلیغ کے بعد - ایمان کا آخری اظہار *
  - لوگو ! میں ان رسولوں کی دعوت پہ ایمان لے آیا ہوں
  - اس رب پر ایمان لے آیا ہوں میرے ساتھ تمہارا بھی رب ہے
  - میں اس دعوت اور ایمان سے پیچھے ہٹنے والا نہیں ہوں
  - میری بات پر غور کرو اور ایمان لے آؤ- فائدے میں رہو گے
  - مثالی داعیانہ کردار - مرتے وقت بھی قوم کی خیر خواہی اور فلاح کا حریص

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۙ﴿٢٦﴾

قوم نے اُس مردِ مومن کو قتل کر دیا ۔ اسکے بعد کے حالات

قِيْلَ - کہا گیا

ادْخُلِ (اُدْخُلْ) - داخل ہو جا

الْجَنَّةَ - جنت میں

قَالَ - اس نے کہا

يٰلَيْتَ - اے کاش !

قَوْمِيْ - میری قوم

يَعْلَمُوْنَ - جان لیتی

لَيْتَ: حرف تمنا

http://www.NastaliqOnline.ir

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۙ ٢٦

اس شخص سے کہہ دیا گیا کہ داخل ہو جا جنت میں۔ اُس نے
کہا کاش میری قوم کو معلوم ہوتا۔

It was said: "Enter the Garden." He said: "Ah me! Would that my People knew

آیت 26

توحید پر ثابت قدمی ۔ جبر کے خلاف استقامت کا اجر

- کلمۂ حق کے اظہار، فطرت کی پکار، ایمان کے اعلان اور اس پر استقامت کے نتیجے میں قوم نے اسے قتل کر دیا
- عالمِ آخرت میں اللہ کے ہاں مومنِ صادق کا شاندار استقبال
- انعامات - جنت کی وسعتیں، سچائی کی مطمئن دنیا، امن و سلامتی کی نعمتیں، یقین کی روشنی- سب سے بڑھکر اپنے رب کی رضا
- لیکن پھر بھی حریص۔ کس چیز کا؟ قوم کی بھلائی اور فلاح کا
- کاش میری قوم کو میرے نیک انجام کی خبر ہو جائے اور حق کو قبول کر لیں
- دوسروں کی خیر خواہی جو داعیانہ مزاج کا طرّہ ہے- کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا
- إِنَّهُ نَصَحَ لَهُمْ فِي حَيَاتِهِ وَبَعْدَ مَوْتِهِ * (حدیث)

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾

بِمَا - جس سبب سے (جس کے ساتھ)

غَفَرَ لِيْ - مجھے بخش دیا

رَبِّيْ - میرے رب نے

وَجَعَلَنِيْ - اور اس نے بنایا مجھ کو

مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ - مکرمین میں سے

□ أَكْرَمَ يُكْرِمُ ، إِكْرَامًا عزت کرنا مُكْرَم: عزت دیا گیا

بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَ جَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾

کہ میرے رب نے کس چیز کی بدولت میری مغفرت فرمادی اور مجھے باعزت لوگوں میں داخل فرمایا

"For that my Lord has granted me Forgiveness and has enrolled me among those held in honor!"

http://www.NastaliqOnline.ir

وَمَآ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ

وَمَآ - اور نہیں

اَنۡزَلۡنَا - بھیجا ہم نے

عَلٰى قَوۡمِهٖ - اس کی قوم پر

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ - اس (واقعہ) کے بعد

مِنۡ جُنۡدٍ - کوئی لشکر

مِّنَ السَّمَآءِ - آسمان سے

وَمَا كُنَّا - اور ہم نہ تھے

مُنۡزِلِيۡنَ - اُتارنے والے

جُنۡد: لشکر (فوجی لشکر)

وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ

وَ مَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ
السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ
اتارا اور نہ ہم کوئی لشکر اتارنے والے تھے

And after that, no host out of heaven did We send down against his people, nor did We need to send down any:

http://www.NastaliqOnline.ir

آیت 28-29 پیغمبروں اور مبلغین کی دعوت کو جھٹلانے کا انجام

اس ظالم اور سرکش قوم کا انجام

- اس کو سزا دینے کے لیئے اللہ کو کسی لمبے چوڑے بندوبست کی ضرورت نہیں
- اللہ انکی زندگی کے عوامل کو ہی موت کے عامل میں بدل دیتا ہے
- موت کا پیغام لیئے ایک بھیانک چیخ، ایک لرزہ براندام تباہ کن بجلی کی کڑک، کسی زلزلے کے دھماکے سے پھیلنے والی موت بکھیرتی لہریں- اپنے رب کے حکم کی منتظر وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلاَّ هُوَ
- تمام آوازیں خاموش، تمام حرکتیں بے حرکت اور ایک نافرمان قوم- ندارد
- كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا جیسے وہ کبھی وہاں تھے ہی نہیں

اَللَهّمَ إنَّا أسِألَک العُفُوٌ وٌالعٌافُیِة فٍُی الَدِنِیا وٌالآخِرة

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾

اِنۡ - نہیں

كَانَتۡ - تھی وہ

اِلَّا - مگر

صَيۡحَةً - چنگھاڑ

وَّاحِدَةً - ایک (ہی)

فَاِذَا - تو پھر اس وقت

هُمۡ خٰمِدُوۡنَ - وہ سب بجھنے والے ہو گئے

خَمَدَ : آگ کا بجھنا

- جب جلتی آگ کا شعلہ ختم ہو جائے
- بطور کنایہ موت کے معنی میں استعمال ہوتا ہے (جیسے اس آیت میں)

http://www.NastaliqOnline.ir

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾

وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی سو وہ (اس سے) ناگہاں بجھ کر رہ گئے

It was no more than a single mighty Blast, and behold! they were (like ashes) quenched and silent.

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ

يٰحَسْرَةً - اے افسوس حسرت: افسوس، پشیمانی، پچھتاوا

عَلَى الْعِبَادِ - بندوں پر وہ بندے جنہوں نے رسولوں کی تکذیب کی

مَا - نہیں

يَاْتِيْهِمْ -آیا ان کے پاس

مِّنْ رَّسُوْلٍ - کوئی رسول

اِلَّا كَانُوْا -مگر وہ تھے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ - اس کا مذاق اڑاتے

□ اَسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِئُ ، اِسْتِهْزَاءٌ مذاق اڑانا، ہنسی اڑانا (X)

http://www.NastaliqOnline.ir

يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ
اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾

افسوس بندوں کے حال پر، جو رسول بھی ان کے پاس
آیا اُس کا وہ مذاق ہی اڑاتے رہے

Ah! Alas for (My) Servants! There comes not a messenger to them but they mock him!

اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ

اَلَمۡ - کیا نہیں

يَرَوۡا - انہوں نے دیکھا

- رأى يَرَى ، رُؤْيَةً آنکھ سے دیکھنا، رائے رکھنا، گمان کرنا
- اردو میں: رِیا (دکھاوا)، رویت (دیکھنا)، رویا (خواب)، رائے (خیال)، مراۃ (آئینہ)، مرئی (نظر آنیوالی چیز)، غیر مرئی

كَمۡ - کتنی (how many)

حرف استفہام

اَهۡلَكۡنَا - ہلاک کرڈالیں ہم نے أَهْلَكَ يُهْلِكُ : تباہ کرنا، تلف کرنا

قَبۡلَهُمۡ - اِن سے پہلے

اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ؕ ﴿۳۱﴾

مِّنَ الۡقُرُوۡنِ - قوموں میں سے (یعنی قومیں) قرن کی جمع

- قرن : طویل وقت (سو سال کا زمانہ)، سینگ (جانور کا)
- اسکا اطلاق زمانے پر بھی اور زمانے کے لوگوں پر بھی (قوم، نسل، جماعت)
- پہلی قومیں کی ہلاکت کا تذکرہ قرآن میں انہی دو* الفاظ کے ساتھ ۱۳ مرتبہ
- اردو میں : قرن (صدی)، قرینہ، قرین، قرائن

اَنَّهُمۡ - کہ وہ (قومیں)

اِلَيۡهِمۡ - ان کی طرف (اہل مکہ کی طرف) کیونکہ خطاب انکی طرف ہے

لَا يَرۡجِعُوۡنَ - نہیں لوٹیں گی

رَجَعَ يَرۡجِعُ، رُجوعًا واپس آنا، پیچھے مڑنا

http://www.NastaliqOnline.ir

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝٣١

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں اور اس کے بعد وہ پھر کبھی ان کی طرف پلٹ کر نہ آئیں گی؟

See they not how many generations before them we destroyed? Not to them will they return:

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع

وَاِنْ - اور نہیں

حرف نفي

كُلٌّ - کوئی ان میں سے

اصل میں كلهم تھا۔ (هم سے مراد القرون ہے

لَّمَّا - جب / مگر

جَمِيْعٌ - سب کے سب

لَّدَيْنَا - ہمارے پاس

لَدَيْ (پاس): ظرف مکان Location adverb

مُحْضَرُوْنَ - حاضر کئے جانے والے ہیں

أَحْضَرَ يُحْضِرُ پیش کرنا، لانا

- مُحْضَر حاضر کیا جانے والا (مفعول) مُحْضَرُوْنَ اسکی جمع

وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ۟ؒ ﴿۳۲﴾

اور ان میں سے کوئی نہیں، مگر سب کو ایک روز ہمارے سامنے حاضر کیا جائے گا

But each one of them all - will be brought before Us (for judgment).

http://www.NastaliqOnline.ir

اس واقعہ کے تربیتی واصلاحی نکات

- صاحب ایمان افراد راہِ خدا میں کبھی کم ہونے یا تنہائی سے نہیں گھبراتے
أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَسْتَوْحِشُوا فِي طَرِيقِ الْهُدَى لِقِلَّةِ أَهْلِهِ (علیؓ)
- لوگوں کی خیر خواہی اور بھلائی مومن کی سرشت میں۔ انکی ہدایت کا حریص
- اللہ کی طرف دعوت میں کسی اجر پہ نگاہ نہ ہو۔ ورنہ اثر انداز نہ ہو گی
- مردانِ حق۔ حق پر تکیہ کرتے ہیں اور گمراہ لوگ وہم و خیالات پر
- اگر نحوست و بد بختی موجود ہو تو اسکا سرچشمہ خود انسان اور اسکے اعمال ہیں
- انبیاء و رُسل کے راستے پر چلنے والوں کا فریضہ۔ بلاغِ مبین لوگ مانیں یا نہ مانیں
- اجتماع و جمعیت کامیابی، عزت اور قوت کے عوامل میں سے فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

اس واقعہ کے تربیتی واصلاحی نکات

- سرکش لوگوں کی سرکوبی اللہ کے لیئے کچھ مشکل نہیں۔ بس ایک اشارہ کافی
- شہادت اور جنت کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں
- دشمنان حق کی مخالفت اور سختی سے گھبرانا نہ چاہیئے دعوت کی تاریخ تو اسی سے عبارت ہے (یہ شہادت گہہ الفت میں قدم رکھنا ہے)
- دعوت کے اوپر استقامت اور ظلم وآزمائش کے اوپر صبر کے ساتھ اللہ کا انعام واکرام، اسکی وسیع وعریض جنت اور اسکی رضا وخوشنودی (اللھم جعلنا منھم)
- انبیاء رُسل پر ایمان لانے والے معاشرے کے مستضعفین ہوا کرتے تھے
- انکی مخالفت اور انکے پیغام سے اعراض برتنے والے عموماً مترفین ہوتے ہیں